

12425 - رمضان میں بے ہوش رہنا

سوال

اگر کوئی شخص ایکسیڈنٹ کی وجہ سے بے ہوش ہو اور رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہو جائے اور اسے بائیس روز بعد ہوش آئے تو کیا حکم ہوگا؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

یہ سوال شیخ محمد بن عثمان رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

راجح قول کے مطابق تو یہی ہے کہ : بے ہوشی یا پھر مرض اور بغیر مرض کے عقل زائل ہونے سے نماز ساقط ہو جاتی ہے اس لیے اس پر نماز کی قضاء واجب نہیں ہوگی ، لیکن روزوں کی قضاء واجب ہے اس لیے بے ہوشی کی حالت میں جن ایام کے روزے نہیں رکھے اس کی قضاء کرے گا ۔

نماز اور روزے میں فرق یہ ہے کہ نماز میں تکرار ہوتا ہے ، اس لیے اگر وہ فوت شدہ کی قضاء نہیں کرے گا تو دوسرے دن ادا کر لے گا ، لیکن روزوں میں تکرار نہیں ہے ، اسی لیے حائضہ اور نفاس والی عورت نماز کی قضاء نہیں کرتی اور روزے کی قضا کرتی ہے ۔